News of the Sports

April 04 , 2018

روزنامہ ایکسپریس

گولڈکوسٹ: خیر مقدمی تقریب میں پاکستانی دستے کے چیف ڈی مشن جنرل (ر) مزمل حسین ایتھلیٹس گیمز ولیج کے میئرز سارہ گیریجن اور مارک اسٹوکویل کو سووینیئر پیش کررہے ہیں

روزنامہ دنیا

کامن ویلتھ گیمز، 275 گولڈمیڈلز کیلئے آج سے جنگ شروع

افتتاحی تقریب آج ہوگی، 71 ممالک اور علاقوں کے تقریباً 6600 ایتھلیٹس حصہ لینگے

راولپنڈی (سپورٹس رپورٹر) گولڈ کوسٹ کامن ویلتھ گیمز، 71 ممالک اور علاقوں کے تقریباً 6600 ایتھلیٹس میں آج سے 275 گولڈ میڈلز کیلئے جنگ شروع، گولڈ کوسٹ آسٹریلیا میں ہونے والے 21ویں کامن ویلتھ گیمز میں شرکت کرنے کیلئے پاکستان کے 90 رکنی دستے سمیت کامن ویلتھ ممالک کی ٹیمیں گولڈ کوسٹ پہنچ چکی ہیں، افتتاحی تقریب آج ہوگی۔ کامن ویلتھ گیمز 4 تا 15 اپریل گولڈ کوسٹ آسٹریلیا میں منعقد ہوں گی، گیمز کے زیادہ تر مقابلے گولڈ کوسٹ میں ہی کھیلے جائیں گے۔ افتتاحی واختتامی تقریبات کیرارا اسٹیڈیم گولڈ کوسٹ میں منعقد کی جائیں گی۔ ٹریک سائیکلنگ اور شوٹنگ ایونٹس کا انعقاد برسبین، باسکٹ بال کے ابتدائی راؤنڈ کے میچز ٹاؤن سویلی اور کائرنز، نارتھ آف کوئنز لینڈ میں منعقد کئے جائیں گے، گیمز میں مجموعی طور پر 18 کھیل شامل ہیں جن میں 10 کور سپورٹس میں ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، باکسنگ، ہاکی، نیٹ بال، رگبی سیون، سکواش، سوئمنگ اور ویٹ لفٹنگ جبکہ 8 آپشنل سپورٹس میں باسکٹ بال، بیچ والی بال، سائیکلنگ، جمناسٹک، شوٹنگ، ٹیبل ٹینس، ٹرائی تھلون اور ریسلنگ شامل ہیں۔ ان گیمز میں کھلاڑیوں کو دیئے جانے والے میڈلز کو سٹر یبروک سے تعلق رکھنے والی آرٹسٹ ڈیلوینی کو کاٹو نے ڈیزائن کیا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس

رنگارنگ افتتاحی تقریب آج سجے گی

15 اپریل تک جاری رہنے والے مقابلوں میں 275 ایونٹس ہونگے، پاکستان کا 56 رکنی دستہ شامل، ایتھلیٹس ویلج میں خیر مقدمی تقریب

گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا (اسپورٹس ڈیسک) 21 ویں کامن ویلتھ گیمز کی رنگارنگ افتتاحی تقریب بدھ کو آسٹریلیا کے ساحلی شہر گولڈ کوسٹ میں سجے گی، 15 اپریل تک جاری رہنے والے کھیلوں کے اس میلے میں 71 اقوام کے ایتھلیٹس 18 اسپورٹس کے 275 ایونٹس میں حصہ لیں گے، سب سے زیادہ 58 ایونٹس ایتھلیٹکس کے ہوں گے، پاکستان گیمز میں ایتھلیٹکس، بیڈ منٹن، ہاکی، باکسنگ، ٹیبل ٹینس، سوئمنگ، اسکواش، شوٹنگ ویٹ لفٹنگ اور ریسلنگ میں حصہ لے گا، پاکستانی دستہ 56 کھلاڑیوں اور 21 آفیشلز پر مشتمل ہے، آسٹریلیا پانچویں بار دولت مشترکہ گیمز کی میزبانی کرنے جارہا ہے، اس سے قبل یہاں 1938 (سڈنی)، 1962 (پرتھ)، 1982 (برسبین) اور 2006 (میلبورن) میں کامن ویلتھ گیمز منعقد ہو چکے ہیں، واضح رہے کہ ان گیمز کا آغاز 1930 میں برٹش گیمز کے نام سے ہوا تھا جسے 1978 میں کامن ویلتھ گیمز کا نام دے دیا گیا تھا، دولت مشترکہ سے وابستہ 6 ممالک آسٹریلیا، کینیڈا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، اسکاٹ لینڈ اور ویلز کو اب تک منعقدہ تمام گیمز میں شرکت کا اعزاز حاصل ہے، کامن ویلتھ گیمز انتظامیہ کی جانب سے ان مقابلوں کو کامیاب بنانے کیلیے بھرپور اقدامات کیے گئے ہیں، منگل کو ایتھلیٹس ویلج میں شریک ٹیموں کو خوش آمدید کہنے کیلیے خیر مقدمی تقریب منعقد کی گئی، تقریب میں پاکستانی دستے نے چیف ڈی مشن جنرل (ر) مزمل حسین کی زیر سربراہی شرکت کی، اس موقع پر قومی دستے کے چیف نے پلیئرز اور آفیشلز سے گفتگو میں کہا کہ پاکستانی کھلاڑی آسٹریلیا میں ملک کے سفیر ہیں لہذا اپنے حسن اخلاق اور بہترین کردار سے ملک کے وقار اور نیک نامی کا ذریعہ بنیں تاکہ دیگر ممالک کے کھلاڑی پاکستان کے حوالے سے ایک اچھا اور مثبت تاثر لیکر اپنے ملک جائیں، جنرل مزمل حسین کا مزید کہنا تھا کہ کھیل کے میدان میں جو اچھا کھیلے گا وہی فتح کا حقدار ہوگا، کھلاڑی بھرپور محنت اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے جیت کی لگن اور جذبے کے ساتھ میدان میں اتریں، بعد ازاں ایتھلیٹ ویلج میں کامن ویلتھ گیمز میں شریک ٹیموں کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا تقریب کے آغاز میں مختلف ممالک کے قومی ترانے کے ساتھ جھنڈے لہرائے گئے جس کے بعد فنکاروں نے آسٹریلیا کے ثقافتی رقص پیش کیے، جس میں بعد ازاں کھلاڑیوں نے بھی حصہ لیا، اس موقع پر گیمز ویلج کے میئرز سارہ گیر یجن اور مارک اسٹوکویل نے اپنے خطاب میں گیمز میں شریک کھلاڑیوں اور آفیشلز کو خوش آمدید اور ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے گیمز انتظامیہ کیجانب سے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہمارے انتظامات کے باعث کھلاڑی یہاں سے خوشگوار یادیں لیکر واپس جائیں گے، اس موقع پر تقریب میں شریک پاکستانی دستے کو بہترین لباس زیب تن کرنے پر میئرز نے مبارکباد پیش کی پاکستان کے چیف ڈی مشن جنرل مزمل حسین نے گیمز ویلج کے میئرز سارہ گیر یجن اور مارک اسٹوکویل کو سووینیئر پیش کیے، تقریب میں پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کے سیکریٹری جنرل محمد خالد محمود نے خصوصی طور پر شرکت کی، ان کے علاوہ قومی ہاکی ٹیم کے منیجر حسن سردار، ڈپٹی چیف ڈی مشن محمد شفیق، ایڈمن آفیسر سیّد حب ب شاہ، ادریس حیدر خواجہ و دیگر بھی اس موقع پر موجود رہے۔

ABC CERTIFIED
Daily JEHAN PAKISTAN
جہان پاکستان

کامن ویلتھ گیمز قومی ہاکی ٹیم کا پہلا امتحان کل ہو گا

سکواڈ کی قیادت رضوان سینئر کرینگے،سینئرز، جونیئرز کے کمبی نیشن سے بہتر نتائج کی توقع ہے،سابق کوچ نوید عالم کی گفتگو

لاہور (سپورٹس رپورٹر) 21 ویں کامن ویلتھ گیمز میں پاکستان ہاکی ٹیم اپنا پہلا میچ کل بروز جمعرات کو گولڈ کوسٹ میں ویلز کے خلاف کھیلے گی۔ پاکستان ٹیم کی قیادت کے فرائض محمد رضوان سینئر انجام دینگے۔قومی ٹیم کی تیاریوں کے حوالے سے پاکستان ہاکی ٹیم کے سابق کوچ نوید عالم کا کہنا تھا کہ قومی ٹیم میں سینئر اور نوجوان کھلاڑیوں کا کمبی نیشن موجود ہے جس سے توقع کی جارہی ہے کہ بہتر نتائج دے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نوید عالم کا کہنا تھا کہ غیر ملکی کوچ رولینٹ اولٹمینز کی موجودگی سے ٹیم کی کارکردگی بہتر ہوگی۔ کامن ویلتھ گیمز میں شرکت سے پاکستان ٹیم کو رواں سال ہونے والی ایشین گیمز کی تیاری میں بھی مدد ملے گی۔ پاکستان ٹیم کو اچھا کھیل پیش کر کے وکٹری سٹینڈ تک رسائی حاصل کرنی چاہیے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے آسٹریلیا میں منعقد ہونے والی گیمز کی تیاری کے لیے کھلاڑیوں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی ہیں اب کھلاڑی کو چاہیے کہ وہ آل آوٹ جا کر ملک و قوم کا نام روشن کریں۔

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

روزنامہ اوصاف

قومی ہاکی ٹیم کامن ویلتھ گیمز میں اپ سیٹ کرسکتی ہے، خواجہ جنید

لاہور (سپورٹس ڈیسک) قومی ہاکی ٹیم کے سابق کوچ وہاکی اولمپئن خواجہ جنید احمد نے کہا ہے کہ کامن ویلتھ گیمز اور چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں قومی ہاکی ٹیم اپ سیٹ کر کے کسی ٹیم کو ہرا تو سکتی ہے لیکن اس میں ٹورنامنٹ جیتنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بطور پاکستانی میری بھی خواہش ہے کہ ہماری ہاکی ٹیم دنیا بھر میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے لیکن خواہشات کی بنیاد پر ٹیم نہیں جیت سکتی بلکہ عالمی معیار کے مطابق بہترین حکمت عملی اور اپنی خامیاں دور کر کے فتح مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ٹیم کا دنیا کی دیگر ٹیموں سے پرفارمنس کے لحاظ سے کافی فرق ہے اور ہمیں اس فرق کو دور کرنے کے لئے حکمت عملی بنانا ہوگی، ٹیم اور مینجمنٹ میں بار بار تبدیلی سے مثبت نتائج نہیں مل سکتے بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے، پی ایچ ایف کو قومی ٹیم کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ایک مضبوط حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے، ٹیم کے پاس گیم پلان اور اس پر عملدرآمد کی کمی ہے، دنیا کی دیگر ٹیموں کے پاس بہترین باصلاحیت کوچز ہیں جو ٹیموں کی کارکردگی میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں، پاکستانی ٹیم کو بھی باصلاحیت کوچز کی ضرورت ہے جبکہ گراس روٹ سطح پر نیا ٹیلنٹ حاصل کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ اقدامات بھی ضروری ہیں، بدقسمتی کی بات ہے کہ پچھلے کئی سالوں میں ٹیم کو انٹرنیشنل سطح کا کوئی نیا کھلاڑی نہیں مل سکا، کم از کم 1000 کھلاڑیوں پر مشتمل پول ہونا چاہئے جس میں سے 150یا200 کھلاڑیوں کو منتخب کر کے قومی اکیڈمی میں ان کی صلاحیتوں میں نکھار لایا جائے۔